السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا قرآن مجید کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے۔ ؟ (حضرت مولنا مولوی عبدالواحد غزنوی ؒ کا فتویٰ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(الحمد للہ رب العالمین 1۔ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیات وانما لکل امري ما نوي (بخاري

قبرستان میں دعائے مغفرت کریں یا قرآن کریم پڑھیں۔ تمہاری

نیت کے مطابق مردوں کو تقسیم ہوگی۔ 1 ۔ البتہ مشرکوں اور منافقوں کو نہ ملیں گے۔ مشرکوں کے بارے میں تو قرآنی حکم ہے۔

مَا کَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اور منافقوں کے بارے میں فرمایا۔

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ

اور فرمایا!

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

جب اللہ عزوجل کے رسول کی دعائے مغفرت ان کو نہیں پہنچ سکتی ہے۔ تو ہماری دعا اور تلاوت کیونکر پہنچیں گے۔ لہذا ان کے لئے نیت نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ وہ تو رب عزوجل کو بُرے لگتے ہیں۔ پھر ایمان دار جو اللہ کے ساتھ اس کو تعلق و محبت قلبی ہے۔) کیونکر دعا سنے گا۔ (اخبار الاعتصام جلد 16 ش 7

(۔ دعا صحیح احادیث سے ثابت ہے قرآن پڑھنے کا مسئلہ ضعف پر مبنی ہے۔ اور تقسیم محض قیاسات پر کتاب الروح الابن القیم سے تفصیل مل سکتی ہے۔ (ع۔ح 1

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 130

محدث فتویٰ